



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- بعض اہل حدیث مصنفین حضرات نے درج ذیل احادیث کو اپنی تالیفات میں ذکر کیا ہے ان کی اسنادی حیثیت کے متعلق وضاحت کریں۔
- 1۔ جس نے عیدین کی دونوں راتوں میں اخلاص اور حصول ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کا دل، اس دن زندہ رہے گا جس دن دل مردہ ہو جائیں گے۔
- 2۔ جو پانچ راتوں میں عبادت کرے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ ذوالحجہ کی آٹھویں، نویں اور دسویں رات، عید الفطر کی رات اور شعبان کی پندرہویں رات۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

پہلی روایت موضوع ہے کیونکہ اس میں ایک راوی عمر بن ہارون البغلی ہے۔ جس کے متعلق علامہ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”ابن معین نے اسے کذاب کہا ہے اور محدثین کی ایک جماعت نے اسے متروک قرار دیا ہے۔“ [تفخیص المستدرک، ص: ۸۷، ج ۳]

[میزان الاعتدال میں اس کے متعلق ”کذاب نجیث“ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ [میزان الاعتدال، ص: ۲۲۸، ج ۳]

[علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اسے خود سائنہ اور بناوٹی بتایا ہے۔ [سلسلہ الاحادیث الضعیفہ، ص: ۱۱، ج ۲]

مذکورہ الفاظ سنن ابن ماجہ کے ہیں اس میں بشیق بن ولید نامی ایک راوی سخت مدلس ہے۔ محدثین کرام نے اس کی تہلیل سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: عید کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک سوئے رہے اور آپ نے شب بیداری نہیں فرمائی، عیدین کی رات عبادت کرنے کے متعلق کوئی صحیح روایت مروی نہیں ہے۔ [زاد المعاد، ص: ۱۲۲، ج ۱]

[دوسری روایت کو علامہ منذری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے۔ [الترغیب والترہیب، ۱۵۲/۲]

علامہ منذری رحمہ اللہ نے اس کے موضوع یا ضعیف کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کیونکہ انہوں نے بصیغہ تریض بیان کیا ہے۔

بعض روایات میں پانچ راتوں کے بجائے چار راتوں کے الفاظ ہیں، اس روایت میں عبدالرحیم بن زید الحمی راوی کذاب ہے اور اس سے بیان کرنے والا سید بن سعید بھی سخت ضعیف ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس [روایت پر موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے۔ [سلسلہ الاحادیث الضعیفہ، ص: ۱۲، ج ۱]

بعض روایات میں عید الفطر کی رات کو ”لیلۃ الجازہ“ کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔ اسے ابن حبان نے اپنی تالیف کتاب الثواب میں نقل کیا ہے حافظ منذری رحمہ اللہ نے بھی اس کا حوالہ دیا ہے یہ ایک طویل حدیث ہے جس [کے الفاظ ہی اس کے موضوع ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ حافظ منذری رحمہ اللہ نے بھی اس طرف اشارہ فرمایا ہے۔ [الترغیب، ص: ۱۰۰، ج ۱]

بہر حال ہمارے ہاں بعض بزرگ ان راتوں میں عبادت کا خاص اہتمام کرتے ہیں جبکہ اس سلسلہ میں مروی احادیث قابل اعتماد نہیں ہیں، عیساکہ گزشتہ سطور میں وضاحت کی گئی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 173